



السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنف / مصنف کے نام اور
ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

Page | 2

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنف / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر
اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔
نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائٹ کو درپیش
آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ
ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں
تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyab (Episode 8)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

انشاء اللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

Page | 3

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : [fb.me/CrazyFansOfNovel](https://www.facebook.com/CrazyFansOfNovel)

Facebook Group : <https://web.facebook.com/groups/292572831468911/>

Website Url : <https://crazyfansofnovel.com>

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

♥ وجدان محبت ♥

رائٹر پاکیزہ طیب

قسط ۸

عاقب بے خودی کے الم میں عینہ کی طرف بڑھ ہی رہا تھا کہ
.. تبھی حسرا دروازہ کھول کر اندر اندر تفسری میں اندرائی
.. بھائی بھابی کو لے کر احبائیں.. پلینز....مام مجھے ڈانٹ رہیں ہیں
حسرا بے چارگی سے بولی.. عاقب کا تو موڈ ہی حسرا ب ہو گیا
.. بھتا

... ارہے ہیں جاؤ

بد مزہ سا بولا.. لیکن حسرا عینہ کو دیکھنے میں مصروف تھی
.. کاش میں لڑکا ہوتی فوری بھائی سے چھڑوا کر اپنی دلہن بنا لیتی

"... اوئے ہیرے آرام سے... " یہ صرف میری ہے
عاقب فوری عینہ کا بازو ہتامت طیش سے بولا.. حرا تو حق وق اُسے
.. دیکھنے لگ گئی.. عینہ کا حال بھی وہی ہتا
.. بھھھا ٹیسیپی... میں تو مزاح کر رہی تھی
میں جانتی ہوں بھائی آپ بھابی سے بہت پیار کرتے ہیں..
.. لیکن اتنی شدت پسندی
بھابی بہت لکی ہیں میرا بھائی اج تک کسی لڑکی کی ہم میں سے
.. کسی کے لئے اتنے پوزیو نہیں ہوئے
.. حرا نے مسکراتے ہوئے بتایا
.. عینہ تو چپ کھڑی دونوں کی باتیں سن رہی تھی
.. حرا کو کہو میرا کام کر دے... ہم پانچ منٹ میں ارہے ہیں
.. آہ کہ عاقب پیار سے حرا کے بال بگاڑنے بولا
او کے بھابی بھائی سے میرے بال حرا ب کرنے کا بدلہ
.. لے لینا.. میں حرا ہی ہوں

.. حراتیزی سے بول کر نکل گئی
عینہ کنفیوژسی ہاتھوں کو دیکھنے لگ گئی.. وہ اپنے احساسات ہی سمجھ
.. نہیں پار ہی تھی.. اوپر سے عاقب ولہانا پن سے دیکھنا
آپ کو حرا کے سامنے ایسا نہیں کہنا چاہئے ہتا.. وہ بہن ہے
.. آپ کی کیا سوچے گی
عینہ انگلیاں مڑوڑتے دھیمی اواز میں بولی
کوئی بھی کہے گا اگر تمہے مجھ سے چھینے کے لئے تو میں آرام سے بیٹھ جاؤں
گا
.. وہ آپ کی بہن ہے
بس میں اتنا جانتا ہوں میں تمہے خود سے دور ہونے نہیں
" .. دوں گا
.. عاقب نے سخت لہجے میں باور کروایا
... اب چلو

..وہ عینہ کا ہاتھ ہتاتے کمرے سے نکلا.. عینہ کو کچھ کہنے کا موقع ہی نہیں دیا

یہ دوسری بار آپ مجھے اتنی بے دردی سے لے کر حبار ہے ہیں

..عینہ کے بولنے پہ عاقب کو اپنے لہجے کی سنگینی کا احساس ہوا

سوری ہار موڈ اپسیٹ ہو گیا تھا

..عاقب فوری اپنی گرفت ہلکی کرتے شرمندہ ہوتے بولا

عینہ نے کوئی جواب نہ دیا اور چپ چاپ چلتی رہی..

..عاقب کا رویہ ایسا ہوتا تھا کہ عینہ کی بولتی بند ہو ہی جاتی تھی

اسٹیج پہ ایک ساتھ کھڑے وہ دونوں بہت ہی خوبصورت

لگ رہے تھے.. کسی نے تو چاند سورج کی جوڑی کہا تو کسی نے کچھ..

عاقب کا موڈ پھر سے فریض ہو گیا تھا.. تعریف سن

کر.. عینہ چپ چاپ اُس کے پہلو میں کھڑی تھی.. جب

...یا سر اُن کے نزدیک آیا

"کسی ہو پیاری بہنا...؟؟"

"..ٹھیک ہوں"

"آپ کسے ہیں...؟؟"

میں الحمد للہ بالکل ٹھیک.. اج تمہارے جسی پیاری سی گڑیا کا ڈیڈ بن
.. گیا.. اور میں دعا کروں گا اس کا نصیب بھی تمہارے جیسا ہو

...بھائی

..عینہ نے آنکھوں میں حیرت لیے یاسر کو دیکھا

ابھی تم حیران ہو رہی ہو... ایک وقت ائے گا.. تم رشک کرو گی اپنی

قسمت پ

یاسر نے عاقب کو دیکھتے کہا... جو حارث کو ناجانے کیا

.. ہدایت دے رہا تھا

.. ہو سکتا ہے

"آپ کی وائف ٹھیک ہیں...؟؟"

ہاں ٹھیک بھی ہے ادا اس بھی تھی... اس لئے بس اب تم سے

مل کر گھر بار ہا ہوں.. ہسپتال سے ڈسچارج کروا کے ادھر آگیا

..تھا... اپنی بہن کو دعائیں دینے

.. بہت شکر یہ بھائی اپ کا
.. مجھے اسے لگ رہا تھا.. اتنی بڑی محفل میں اکیلی ہوں میں
ارے اکیلی کیوں.. یہ ہے ناں... اس کے ہوتے کبھی خود کو اکیلا
نہ سمجھنا.. لڑلینا... ڈانٹ لینا.. کبھی کبھی مار بھی لینا.. کچھ نہیں
.. کہے گا بچپارہ

عاقب اُن کے نزدیک آیا ہی تھا.. تبھی یاسر اُس کے گلے
.. میں ایک بازو جمائل کرتے شرارت سے بولا
عینہ یاسر کی بات سن کر ہلکا سا مسکرا کر نظریں جھکا گئی.. عینہ کے
مسکرانے سے کسی کے چہرے پر ڈھیریوں طمانیت ائی تھی.. اور دو
کھڑے کسی نے زہر الودہ رہریلی نظروں سے عینہ کو شرماتے دیکھا
.. تھا

.. تمہاری مسکراہٹ نہ چھین لی تو میں بھی فانی نہیں

فنا رینے مٹھیاں سختے سے بھنچے ہوئے کہا.. اُس کا چہرہ اُس
وقت احساس توہین اور ہارنے کی وجہ سے دھواں دھواں ہوا ہوا
.. بھتا.. آنکھوں سے شعلے نکل رہے تھے

.. چلو اب میں چلتا ہوں.. خیال رکھنا میری بہن کا
.. یا سروارن کرتے بولا

".. خوش رہو.. سلامت رہو اور ہمیشہ ثابت قدم رہو"

".. سدا سہاگن رہو"

!.. یہ کہنا بھول گئے تھے

یا سرنے عینہ کے سر پر ہاتھ رکھتے دعائیں دیں ہی تھیں کہ احسر
.. میں عاقب آنکھوں میں شوخی لیے بولا

اب تمہاری بہن ثابت قدم رہی تو میں جلدی نہ کر
.. جاؤں

.. عاقب بنیازی سے بولا

عاقب کی بات سن کر عینہ کے دل کو کچھ ہوا ہٹا.. اُس نے
ایک دم سے تڑپ کر عاقب کو دیکھا ہٹا
.. عاقب کچھ بھی بولتے ہو
.. ڈیڈ اور انکل بلار ہے.. میں جاتا ہوں.. فضول گوئی سے پرہیز کرنا
.. یا سرنخگی سے کہہ کر چلا گیا
.. تمہارے لئے ایک سر پرانز ہے.. دل ہٹام کر رکھنا
.. میرا دل اتنا کمزور نہیں ہے
.. فوری جواب ایا ہٹا
.. دیکھتے ہیں.. پھر نہ کہنا میں نے بتایا نہیں
عاقب انکھ مارتے اسٹیج سے اتر کر حارث کی طرف بڑھا
.. ہٹا.. جو گیارہ تار ہٹا مے چلا ارا ہٹا
.. عینہ نے نا سمجھی سے دونوں کو دیکھا
تبھی شفق بیگم اور حرا عینہ کے پاس آئیں.. اور نیچے لا کر کیک کی چھوٹی
.. سی خوبصورت ٹیبل کے سامنے کھڑا کر دیا

عاقب نے عینہ کا ہاتھ ہتاتے کیٹکیا۔ عاقب کے ہاتھ میں عینہ کا کپکار ہاتھ۔ عاقب نے گہری نظروں سے دیکھتے عینہ کا ہاتھ دبا کر چھوڑ دیا۔ پھر حارث کو اشارہ کیا

واوو بھابی.. بھائی بہت کم گاتے ہیں.. اج آپ کے لئے گائیں گے..

.. ہے secret talent یہ بھائی کا

عاقب کے جانے کے بعد حارث عینہ کے پاس ہوتے

.. اکائٹیڈ ہوتے اپنی ہی دھن میں بتا رہی تھی

عاقب نے حارث سے گیتار پکڑتے عینہ کو دیکھا.. عینہ بھی

.. حیرانگی سے عاقب کو ہی دیکھ رہی تھی

So ladies and gentlemen I dedicate this song to my

precious wife...

عاقب مائیک میں اپنی دلفریب اواز میں بولا اور

.. حارث کو میوزک اون کرنے کا اشارہ کیا

وہاں بیٹھا ہر شخص ہی عاقب کی طرف متوجہ ہتا.. بہت کم
.. لوگ جانتے تھے.. عاقب سنگینگ بھی کرتا ہے
عاقب نے عینہ کو اپنی نظروں کے حصار میں رکھے گا نا شروع
.. کیا ہتا

دل مانگ رہا ہے مہلت
تیرے ساتھ ڈھرنے کی
تیرے نام سے جینے کی
تیرے نام سے مرنے کی
دل مانگ رہا ہے مہلت
تیرے ساتھ ڈھرنے کی
تیرے نام سے جینے کی
تیرے نام سے مرنے کی

عاقب کی دلفریب آواز عینہ کے دل کے تار چھیڑ رہی تھی.. پلکیں
اُٹھانے جھکانے کا کام شروع ہو چکا تھا... عاقب کی مسکراہٹ
گہری ہو گئی تھی.

تیرے سنگ چلوں ہر دم

بن کر کے پر چھائی

ایک بار احبازت دے

مجھے تجھ میں ڈھلنے کی

احبازت کے بول سن کر عینہ کی تیلیوں پہ پسینہ آنے لگا
گیا تھا.. وہ عاقب کی نظروں سے سب سمجھ رہی تھی.. اُس
.. کی نظروں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس ہو رہی تھی

دیکھا ہے جب سے تم کو

میں نے یہ جانا ہے

میری خواہش کے شہر میں

بس تیرا ٹھکانہ ہے

میں بھول گیا خود کو بھی
بس یاد رہا ہے اب تو
اتیری، تیلی تے
اس دل کو میں رکھ دوں
دل بول رہا ہے حسرت
ہر حد سے گزرنے کی
تیرے نام سے جینے کی
تیرے نام سے مرنے کی
اب صبح معنوں میں عینہ کی سیٹی گم ہوئی تھی.. عاقب کی
انکھوں کی حسرت اور التجا دیکھ کر وہ تاپ نہ لاپائی تھی... اور سر
..مزید جھک گیا تھا
دل مانگ رہا ہے مہلت
تیرے ساتھ ڈھرنے کی

تیرے نام سے جینے کی
تیرے نام سے مرنے کی
تیرے سنگ چپلوں ہر دم
بن کر کے پرچھای
.. اک بار احبازت دے
مجھے تجھ میں ڈھلنے کی

... ہو ہو ہو

.... ہو ہو ہو

.. ہو ہو ہو

.... ہو ہو ہو ہو

..... اااا

عاقب کا سارا فوکس عینہ پہ ہی ہوتا.. وہ اُس کے چہرے
کے تاثرات سے اندازہ لگا چکا ہوتا... وہ اس وقت کس کنڈیشن

میں ہے.. اس لئے اُس کے پاس نہیں گیا تھا.. تھوڑا
.. وقت دینا چاہتا تھا اُسے

.. بھابی دیکھ لیں میرے بھائی کتنا اچھا لگتے ہیں
"آپ کو کیا لگا..؟؟"

حارث بھائی اچھا ہی لگا ہو گا.. دیکھیں بھابی کسے شرمسار ہیں
.. ہیں

.. حرافوری ہنستے ہوئے بولی

.. ہائے بھابی اپنے حبیبی میرے لئے بھی ڈھونڈ دیں

.. حارث ٹھنڈی اہ بھرتا حارث سے بولا

بھائی نہ کہیں... عاقب بھائی نے سن لیا ناں تو آپ کی

خیر نہیں... بھابی کو کچھ بھی کہنے کی گستاخی نہ کیجیے گا.. بہت

.. شدت پسند ہیں بھابی کے معاملے میں

حسرا نے بڑی بوڑھی عورتوں کی طرح سمجھاتے ہوئے کہا.. عینہ تو
عاقب کے بولوں کے سحر میں ہی کھوئی ہوئی تھی.. ان دونوں کو کیا
.. جواب دیتی

.. ارے دیکھ لیں گے بھائی کو بھی

.. بھائی بھی ہمارے

.. بھابی بھی ہماری

"کیوں بھابی... ٹھیک کہہ رہا ہوں ناں...؟؟"

.. حارث نے عینہ سے تاکید چاہی

.. عینہ نے ہلکا سا مسکرا کر سر ہلانے پہ اکتفا کیا

.. شفق بیگم کسی خاتون سے بات کر کے ان کی طرف آئیں

.. حسرا حباؤ بھابی کو اندر لے جاؤ

عینہ کو اندر جانا بھی ایک اور امتحان لگا.. عاقب کی پیغام دیتیں

بے لگام نظریں اُس کا دل بند کرنے کے درپے تھیں.. وہ حسرا

کا ہاتھ ہتھامے عاقب کے پاس سے سر جھکائے گزر

گئی... عاقب کی نظروں نے دور تک اُس کا تعاقب کیا
ہتا.. اس کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی تھی اور کسی نے
نفسرت سے یہ منظر اپنی آنکھوں میں قید کیا تھا اور کچھ
.. سوچتے وہاں سے چلا گیا تھا

اپی میں کمزور پڑ گئی تھی.. ایک باکردار شخص کی انا محسوس نہیں کر
سکی تھی.. میں سارے حقوق اس کے نام کر دیے تھے.. جس چاہ
اور احترام سے انہوں نے مانگیں تھے.. میں رد کر کے اُن کی توہین نہیں
.. کر پائی

. سحر نے ہارے ہوئے لہجے میں اعتراف کیا
نہ جانے کیا چھپا ہوا تھا اُس کی نگاہ الفت میں
نہ چاہتے ہوئے بھی اُس سے دل لگی کر بیٹھی
ہمارے ماں باپ نے ہمیں اسلام پہ چلنے کی تلقین کی تھی.. یہ
ہماری تربیت میں ہے.. ہم شریعت کے خلاف نہیں

جباتے.. تم نے صرف نیک بیوی ہونے کا ثبوت دیا تھا..
.. اختلافات اپنی جگہ.. لیکن ہم گناہ گار نہیں بن سکتے

.. ایمان نے نرمی سے سمجھایا

ایک مرد کے کردار کا اندازہ اُس کی نظروں سے لگایا جاسکتا ہے..
مرد کی نظریں اگر عورت کی روح کو گھائل کرتی ہیں تو عورت کو
معتبر بھی بنا دیتی ہے... اپنی اُس شخص کی نظروں میں اتنا
احترام ہوتا ہے... کہ میں کبھی اُس کی کسی بات کو رد نہیں کر
سکی..

.. سحر نے فخریہ انداز میں بتایا تو ایمان مسکرا دی
سحر جب سب ٹھیک تھا.. تو کیوں میری بہن اپنی خوشیوں
.. کے دروازے بند کیے ہیں خود پہ

اپی میں کیا بتاؤں.. میرا بہت دل کرتا تھا آپ اور انس
سے بات کرنے کو.. پر میں ہمت نہیں کر پاتی تھی... میں آپ
کو بلانا چاہتی تھی.. لیکن سوچتی تھی.. آپ لوگ کہیں میرے

کردار پر انگلی نہ اٹھائیں.. میں ڈر گئی تھی.. اور یہ ہی میں عنلطی
.. کر گئی تھی

سحر ہماری بھی عنلطی تھی.. ہمیں تمہے اکیلا نہیں چھوڑنا چاہئے تھا..
لیکن دیکھو تمہے تدرت نے کتنا پیارا تحفہ دیا تھا.. ہمارے
ساتھ ہوتی تو ملتا..؟؟ اب ہمارے پاس ہو تو وہ نہیں ہے.. ہم نہیں
.. تھے تو وہ ہتاناں

ایمان نے مستبم لہجے میں سبھانا چاہا کہ یہ ہماری قسمت کا ہی
.. لکھا ہوتا ہے

اپی اپ لوگوں کے پاس ہوں تو عابی ہے میرے پاس.. اگر
... آپ لوگ نہ ہوتے تو عابی بھی نہ ہوتا

.. سحر ادا سی سے عابی کو دیکھتے بولی.. جو اوندھے منہ سویا ہوا تھا

اپی وہ صبح سب سے مختلف صبح تھی.. میں پہلی بار کسی کے بازو
پہ سر رکھے سوئی ہوئی تھی.. اور اتنے سکون سے سوئی تھی کہ میں خود
.. جان نہ پائی

عینہ کی جب آنکھ کھلی تو اُس کا سر عاقب کے بازو پہ تھا..
بال دوسری سائیڈ پر بکھڑے ہوئے تھے.. کننی ہی دیر وہ بے حس و
حرکت لیٹی رہی.. عاقب پر سکون سویا ہوا تھا.. عینہ نے
دیکھا اُس کے چہرے پر ایک الگ ہی چمک تھی

اے اللہ اب میں تیرے سامنے جواب دہ نہیں ہوئی... "
میں نے تیرے کسی بھی حکم کی نافرمانی کرنے کی کوشش نہیں
کی.. پھر بھی میں یہ ہی کہوں گی.. اے اللہ مجھے ثابت قدم
"رکھیں

چھت کو گھورتے وہ سوچ رہی تھی.. پھر احتیاط سے اٹھ کر فریش
.. ہونے چل دی

عاقب اٹھا تو عینہ کو کمرے میں نہ پایا تو اُس کا موڈ
خراب ہو گیا.. کیوں کہ عینہ نیچے جا چکی تھی.. وہ بھی بے دلی سے
.. اٹھ کر فریش ہونے چل دیا

... اُٹھ گئے بھائی
.. بڑے فنریش لگ رہے ہیں
ہمیں تو تھکاوٹ کے مارے نیند ہی نہیں آئی.. ہاں بھئی کیوں نہ ہوں
.. فنریش.. دلہا جوتھے
حارث عاقب کو نیچے اتے دیکھتے ہی شروع ہو گیا تھا..
لیکن عاقب کی نظریں کسی اور کو ہی تلاش کر رہیں تھیں.. اس
.. لئے اُس نے حارث کی بات پر زیادہ غور نہیں کیا تھا
اماں بی کے ساتھ کچن میں پراٹھے بنا رہی ہے.. اماں بی کو بخار تھا
.. اس لئے وہ بنا رہی ہے
شفق بیگم نے مسکراہٹ دباتے عاقب کو اطاع دی.. وہ ماں
... تھیں.. کسی اپنے بیٹے کی بے چینی نہ سچانتیں
اوووووو..... ہیرے.. دیکھ لے مجھے اور تجھے فل اگنور... بس بھابی ہوں
... بھائی کے سامنے

حارث نے ہاتھ نچا کر کہا تو عقاب نے ایک انی برواٹھائے
... اُسے گھورا

"تم واپس کب جا رہے ہو...؟؟"

.. لومام اب میں یہاں اچھا ہی نہیں لگ رہا

.. حارث اور ایکٹینگ ہو گئی ہے.. میرے شیر

.. شاہد صاحب کرسی گھسیٹے بیٹھتے ہوئے بولے

.. ڈیڈ کیا ہے... کبھی تو نام لے لیا کریں.. جانوروں والی فیلینگ اتی ہے

حارث منہ ٹھہرا میٹر کرتے بولا تو عقاب نے سر کو

.. دائیں سے بائیں ہلایا.. مطلب یہ نہیں سدھر سکتا

تم کیا کھی کھی کر رہی ہو.. جاو عینہ سے کہو ناشتا کر لے اگر.. اماں بی کو بھی

.. نکھو.. ناشتا لے آئیں

شفق بیگم ڈپٹے ہوئے بولیں.. حراجو اپنی ہنسی کنٹرول نہیں کر پار ہی

.. تھی... شفق بیگم کے کہنے پر بد مزہ ہوتی اٹھی

ناشتا کرتے ہوئے بھی عاقب کی نظریں بھٹک کر بار بار عینہ پر حبا
رہیں تھیں.. عینہ حنا موشی سے ناشتا سرو کروا کر ناشتا کرتا کر رہی
تھی.. اُس نے عاقب کی طرف دیکھنے کی عنلطی بھی نہیں کی
.. تھی.. ورنہ اُس کے حلق سے کچھ اُتارنا ہی نہیں ہتا
اللہ کا شکر ہے کل کا فنگشن زبردست ہو گیا.. مجھے امید نہیں تھی
.. فیاض کی فیملی بھی ائے گی

جی شاہد آپ ٹھیک کہہ رہے.. فیاض بھائی کی مسسز نے اسپیشلی
عینہ کی تعریف کی تھی.. اور ہاں میں آپ سب کو بتانا بھول
گئی.. انہوں نے اشاروں کناروں میں کہا ہے.. ہم سب الرٹ
.. رہیں.. شاہد آپ سمجھ رہے ہیں ناں

مام فنکر نہ کریں.. کچھ نہیں کریں گے وہ اب.. کافی کمپنیز کے
.. پارٹنرز ہمیں پریفر کر رہے

عاقب نے فوری انہیں پریشانی سے ازاد کرنا چاہا.. تو شاید
.. صاحب نے بھی سر ہلادیا

.. ویسے وہ اول جلول حباہل و نار یہ بھی ایی ہوئی تھی
... حرانے جوش سے بتایا تو عینہ اپنی مسکراہٹ نہ دباپائی
"بھابی آپ کیوں ہنسیں...؟؟"

.. کیوں کہ تمہاری بھابی بھی اُسے حباہل ہی کہتی ہے
.. جواب عاقب نے دیا تھا
.. میں روم سے بیگ لے اؤں اور حباب کراؤں
.. عینہ عاقب کو اٹھتا دیکھ کر بولی
.. عینہ اج نہ جاتی افس.. تھسکی ہوئی لگ رہی ہو
.. شفق بیگم کے منہ سے روانگی میں نکل گیا
.. نہیں انٹی کچھ ضروری کام ہے.. جلدی احباؤں گی
.. عینہ کہہ کر اوپر چلی گئی
.. میرا موبائل روم میں رہ گیا.. میں لے کر اتا ہوں

ہاں بھائی بھائیں بھائیں... کہیں گھڑی بھی روم میں نہ رہ گئی
..ہو.. اور موبائل بھی دیکھ لیں

حارث بڑے بوڑھوں کی طرح بولا تو عاقب اُسے کھابانی
..والی نظروں سے دیکھتا مسٹر گیا

..مام بھائی ایسے بی ہیو کر رہے جسے رات کو اُن کی شادی ہوئی ہے
حارث مسکراتے ہوئے اونچی آواز میں بولا

"..مام ڈیڈ اُس کو واپس بھجوادیں.. "دھرتی پہ بوجھ

..عاقب سیڑھیاں چڑھنے ہانک لگانا نہ بھولا ہتا
..نہ تنگ کیا کروا سے

... شفق بیگم نے حارث کو پیار سے ڈپٹا

مام بھائی بہت بدل گئے ہیں.. مزہ اتا ہے اب تنگ کرنے
..میں

..ہاں حارث بھائی.. عاقب بھائی بہت چینیج ہو گئے

.. حیرانے بھی فوری پیروی کی
عینہ روم کا دروازہ کھول کر باہر نکلنے ہی لگی تھی کہ سامنے سے اتے عاقب
سے ٹکرائی.. عاقب نے فف
فوری عینہ کے گرد بازو جمائل کر کے تمام لیا.. عینہ کا سر جو چپکرا گیا
بھتا
.. سنبھل کر یار.. میں اندر ہی ارہا ہتا
.. شوخی سے جت لایا گیا
.. اچھی بیویاں شوہروں کے اٹھنے کے بعد کمرے سے نکلتی ہے
.. عاقب نے کمرے میں انٹر ہو کر دروازہ بند کرتے کہا
.. عینہ کا انس ہی اتک گیا ہتا.. وہ کچھ بول ہی نہ پائی
اج ریسٹ کر لو تھسکی ہوئی لگ رہی ہو.. ہاں میں بھول گیا ہتا
.. حوروں کو نظر جلدی لگ جاتی ہے ناں
عاقب نے گھمیر لہجے میں کہا تو بے عینہ ہچکچاتے ہوئے
.. فاصلہ بنایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyab (Episode 8)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

.. میں حور نہیں ایک عام سی لڑکی ہوں

.... چلیں دیر ہو رہی ہے

.. تھوڑی ہی دیر لگی تھی اُسے سنبھلنے میں

... کرنی تو تم نے اپنی ہی ہے

چلو جناب.. ہم تو عنلام ہیں.. آپ کی رگ رگ سے

.. واقف ہیں

عاقب عینہ کے ماتھے پر بوسہ دیتے بولا.. تو عینہ کا چہرہ شرم و حیا

.. سے جھک گیا

.. تم نے ہی یہ حقوق سوئے ہیں.. اب سانس لے لو

عاقب نے دلکشی سے کہا تو عینہ نے فوری شکوہ کناں نظروں

.. سے دیکھا

. باہر ویٹ کر رہا ہوں احباؤ

عاقب تیزی سے بول کر نکل گیا.. عینہ ماتھے پر جہاں عاقب

نے اپنی محبت کی مہر سبٹ کی تھی.. کتنی ہی دیر ہاتھ رکھے بے ترتیب

سانسوں کے ساتھ کھڑی رہی... اور سوچتی رہی... کسے پتہ
چل جاتا ہے.. میرے کیا احساسات ہیں.. کہ یہ حقوق
... جتلا کر چلے گئے.. کیا وہ میرے اسی انتظار میں تھے
حرا اور حارث لاونچ میں ٹانگیں پارے صوفے پہ بیٹھے ہوئے
تھے.... اور کل کے فنگش کی تصویریں دیکھ کر کمنٹ پاس کر رہے تھے.. شفق
بیگم اُن کی فضول گوئی سن کر عاجز آتے ہوئے اُٹھی ہی تھیں کہ اپنی
.. بہن کو دروازے سے اتے دیکھ کر گر مجوشی سے اُن کی طرف بڑھیں
.. ہمیں.... یہ کل امی تو تھیں حنا.. آج پھر اگئیں
حارث حرا کے کان میں کھسر پھسر کرتے بولا تو حرا نے کہنی
.. ماری..

.. چپ کریں.. کہیں حنا سن نہ لیں
ارے میں نے کہا کل تو تمہاری بہو کو صبح سے دیکھا نہیں
.. بھتا.. آج تفصیل سے مل کر اتی ہوں

عقیدہ بیگم بیٹھتے ہوئے بولیں تو اُن کی دونوں بیٹیاں بھی حرا سے
.. مل کر بیٹھ گئیں

حارث وہاں سے نکلنے کے چکر میں تھا کہ حنا لہ اُس سے
.. ٹفٹیش شروع کرنے لگ گئیں

کب پڑھائی ختم ہو رہی ہے..؟ پاکستان کب تک ہو...؟
حارث نے جواب دیتے بے چارگی سے شفق بیگم کو دیکھا... تو
.. شفق بیگم مسکراتے ہوئے انور کر گئیں

ارے حرا بیٹا بھابی کو تو بلا کر لاؤ... کیا تم لوگوں کے پاس نہیں
.. بیٹھتی...؟؟ یا کمرے تک ہی محدود رہتی

عقیدہ بیگم طنزیہ بولیں.. حارث کو یہ ہی انداز پسند
.. نہیں تھا اپنی حنا لہ کا

.. نہیں اپا وہ عاقب کے ساتھ افس گئی ہے

ارے شفق اب اُسے گھر کی ذمہ داری دو... پہلے کی بات اور تھی...
افس میں اکٹھے کام کرتے تھے تو پسند کر کے شادی کر لی.. اب

لوگ باتیں کریں گے کہ ابھی بھی افس جاتی ہے.. اب کس چکر میں جاتی ہے

.. نہیں اپا وہ بس تھوڑا سا کام ہتا احبائے گی

.. شفق بیگم نے شرمندہ ہوتے کہا

.. حارث حرا کو اشارہ کر کے حبا چکا ہتا

بہو کے میکے سے کوئی نہیں ہتا.. کیا ناراضگی چل رہی..؟؟

حرا اپنی کزنوں کے ساتھ باتیں کر رہی تھی کہ حالہ کی بات سن کر

اپنی ماں کو دیکھا.. تو شفق بیگم نے آنکھوں سے اطمینان کروایا اور عقیلہ

.. بیگم کی طرف متوجہ ہوئیں

اپا بھائی باہر ہوتا ہے اور بہن سے تھوڑا اختلاف ہے.. اور والدین کی

.. وفات ہو گئی

شفق بیگم نے نرمی سے جواب دیا.. تب تک اماں بی چپائے لیائیں

تھیں تو شفق بیگم نے چپائے اور دیگر لوازمات کی طرف

توجہ کروائی

چلو بھائی یہاں نہیں ہتا لیکن بہن کو تو انا چاہئے ہتا.. پتہ ہے کل میں نے لوگوں کو باتیں کرتے سنا ہتا اکیلی رہتی تھی.. اس لئے ہمارے پیارے عاقب کو پھالیا

اپا ایسی بات نہیں ہے عینہ تو کردار اور اخلاق کی بہت اچھی ہے.. ایک دفعہ ملیے گا

.. شفق بیگم نے پیار بھرے لہجے میں عینہ کی سائیڈلی .. کہیں اُس کی بہن نے بھی بھاگ کر شادی تو نہیں کی تھی عقیلہ بیگم نے رازداری کی ایکٹینگ کرتے پوچھا.. لیکن سن تو سب نے ہی لیا ہتا

کہیں اسی لئے ان کا بھائی منہ چھپا کر باہر جا کر بیٹھ گیا ہو.. نہ .. چاہا.. نہ ماما.. کوئی بھی نہیں ہے عقیلہ بیگم نے کباب کھاتے تمسخر یہ انداز میں پوچھا

ہتا..

شفق بیگم کو سمجھ نہ ائے کسے سمجھائیں اپنی بہن کو.. تبھی حسانے
انکھوں سے پیچھے مڑ کر دیکھنے کا اشارہ کیا تو شفق بیگم نے حسانے کو
.. گھورتے مڑ کر دیکھا تو ساکت ہوں گئیں

عینہ سرد باتے لیپ ٹاپ پر ٹامپنگ کر رہی تھی کہ عاقب نے
درشتی سے لیپ ٹاپ بند کر دیا.. عینہ نے سر اٹھا کر نا سمجھی
.. اور حیرت سے دیکھا
.. اٹھو.. چلو گھر

حکمیہ لہجے میں کہا گیا.. عاقب کا چہرہ اس وقت ہر تاثر
.. سے عاری تھا.. عینہ کو سمجھ نہ آئی کہ ہوا کیا ہے
.. عینہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا
.. حالت دیکھی ہے اپنی

عاقب نے فنکر مندی سے عینہ کو دیکھتے کہا.. جس کی گھنی پلکوں
.. تلے بھوری انکھوں میں سرخی کے ڈورے اور پیوٹے سو بے ہوئے تھے
.. تھوڑا سا رہ گیا ہے.. میں نے فائل سیو بھی نہیں کی تھی

..عینہ پریشانی سے لیپ ٹاپ اوپن کرتے بولی
کل ہو جائے گا.. ابھی تمہے ریسیٹ کی ضرورت ہے.. ورنہ بیمار ہو
..جاؤ گی

عاقب نے ضدی لہجے میں کہا تو عینہ لب بھنج کر رہ گئی.. اور
عاقب کے ساتھ چیزیں سمیٹ کر کین سے نکلی.. پارکینگ
میں جاتے ہوئے عینہ کو چپکرا ایا ہتا.. اگر عاقب کا سہارا
.. نہ لیتی تو گیر چکی ہوتی

.. اسی لئے کہا ہتا.. افس نہ او... لیکن تم پہ تو کام کا جنون سوار ہوتا
عاقب نے منکر مندی سے کہتے گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر
بیٹھایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا.. اور گاڑی گھر کے راستے
پہ ڈال دی

اب عینہ کھڑی سوچ رہی تھی کہ افس سے نہ اتنی اور حوالہ کی باتیں
اُس کے کانوں میں نہ پڑتیں.. لیکن اُسے حنا موش رہنا
ہتا.. ہوش میں.. جوش میں اتنی تو اُس کی تربیت پہ انگلی

.. اٹھتی.. اسی لئے بنا تاثر کے اگے بڑھی
عاقب نے بے یقینی سے شفق بیگم کو دیکھا.. اسے امید نہیں
.. تھی اس سب کی.. اور پھر عینہ کو دیکھا
.. ارے میں تو کہتی ہوں.. اپنی بہو پ بھی نظر
شکر ہے بھابی آپ اگئیں.. دیکھیں آپ سے ملنے کتنے لوگ
.. ائیں ہیں.. آپ کا ہی انتظار کر رہے تھے
حرا عقیلہ بیگم کی بات میں ہی اونچی اواز میں بولی.. تاکہ
.. عقیلہ بیگم کی زبان بند ہو سکے
.. شفق بیگم نے دونوں کو دیکھ کر نظریں چپرائیں
!!... سلام علیکم
عینہ نے نزدیک اتے تابعداری سے سلام کیا... اور حرا کی کزنوں
سے ملی.. البتہ عاقب نے مخاطب کرنا بھی ضروری نہ
.. سمجھا.. وہ غصیلی نظروں سے دیکھ ہی رہا تھا
.. عینہ حرا کی کزنوں کے سوالوں کے جواب دینے لگ گئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyab (Episode 8)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عاقب عینہ کو سختی سے اوپر اٹھانے کا اشارہ کر کے اوپر کی طرف بڑھ گیا...

.. انٹی میں فریش ہو کر اتی ہوں.. آپ لوگ بیٹھیں
عینہ تھوڑی دیر بعد زبردستی ہونٹوں پر مسکراہٹ سجا کر کہہ کر اوپر
.. چلی گئی.. جانتی تھی.. اوپر بیٹھا انسان کوڑھ رہا ہوگا
واہہ شفق تمہاری بہو تو واقع ہی ہیرا ہے.. کتنے پیار سے بول رہی
.. تھی.. عنرور نہیں ہے

عینہ کے جانے کے بعد عقیلہ بیگم نے حیران ہوتے کہا تو شفق
بیگم مسکرا دیں.. میں نے کہا تھا ناں آپ ملیے گا تب بتائے
گا.

ہاں ہاں تمہارے بدلے لٹا بیٹے سے تو اچھی ہے.. دیکھا سلام بھی نہیں کر
کے گیا..

حیران نے اپنی حوالہ کی بات سن کر تاسف سے انہیں دیکھا
.. پھر اپنی ماں کو اشاروں کناروں میں کچھ کہتی اٹھ کر چلی گئی

عینہ جب کمرے میں ایی تو اس کی توقع کے مطابق ہی ہوا
.. ہتا... عاقب مسلسل ادھر سے ادھر چکر کاٹ رہا ہتا
عینہ اگنور کرتی حجاب اتارنے لگ گئی... لیکن کن اکھیوں سے اُسے بھی
.. دیکھ لیتی تھی

میرے سامنے تو بڑے ڈھر لے سے بولتی ہو... نیچے کیا ہوا ہتا..
تمہارے بارے میں تمہاری بہن کے بارے میں تمہارے
بھائی کے بارے میں جو بولا حبار ہتا.. تم چپ چاپ کسے
.. ہضم کر گئی

عاقب خفسگی سے بولا تو عینہ نے گہری سانس خارج کرتے
... اُسے دیکھا

میں کیوں دلائل دوں.. جب حقیقت بھی یہ ہی ہے.. جھوٹ
... پہ دلیلیں دی جاتی ہیں
... عینہ

.. عاقب حیرانگی اور بے یقینی سے بولا

.. کیوں آپ کو یقین نہیں آیا
.. تمسخر یہ انداز میں پوچھا گیا
.. اپنی اپنی کانمبر دو
.. عاقب موبائل نکالتے بولا
.. میرے پاس نہیں ہے
.. بے نیاری سے بتایا گیا.. تبھی عینہ کا فون بجا... جو کہ عینہ کے بیگ
.. سے عاقب نے نکالا ہی تھا
.. انس کالنگ
.. تمہارے بھائی کا فون ہے
.. عینہ نے جھپٹتے ہوئے موبائل پکڑا اور ریسیو کیا
.. حال احوال کے بعد عینہ نے انس سے واپس آنے کا پوچھا تو وہ ٹال
.. مٹول کر گیا
.. پیسے بھیج دیے ہیں تمہارے اکاؤنٹ میں.. کھل کر شاپنگ
.. کرنا.. میں جانتا ہوں تمہے کپڑے بنانے کا کتنا شوق ہے

عاقب نے فون لاوڈا سپیکر ٹپ کیا ہوا تھا اس لئے وہ بھی باتیں سن رہا تھا.. عینہ نے سخت نظروں سے بات کرنے سے منع کیا تھا..

سحر و تم ایک کام کرو.. میرے پاس احباؤ.. اب میں اتنا کم لیتا ہوں کہ تمہے بلا سکوں.. اپنی اپنی زندگی میں خوش ہیں.. تم اکیلی.. کیا کر رہی ہو.. میں ویزا بھیج دیتا ہوں

عاقب تو انس کی بات سن کر تڑپ ہی گیا تھا.. ایک.. سیکنڈ کی بھی دیر کیے بغیر فون کاٹا

عینہ نے ائی برواٹھا کر اُسے دیکھا.. البتہ ہونٹوں پہ شریر.. مسکراہٹ تھی

.. جہاں ہے اسے وہیں رہنے دو.. خبردار جو ایندہ بات کی.. بتا دو اسے تمہاری شادی ہو گئی ہے

عاقب روٹھے لہجے میں بول کر واشروم کی طرف بڑھ گیا..
.. عینہ بس سوچ کر ہی رہ گئی

اپی میں نے بہت دفعہ کہا انس کو.. "واپس آ جاؤ"
"...." کب آرہے ہو؟؟؟" .. "میں اکیلی ہوں

وہ نہیں آیا.... ہمیشہ پیسے بھیج کر اپنا مرض نبھادیتا تھا.. کہتا
تھا ابھی نہیں اسکتا.. کام کالوڈ ہے.. وغیرہ وغیرہ.. میں اُسے اپنی
شادی کا بتا کر خود سے دور نہیں کر سکتی تھی.. ایک ماں تھا کہ
.. بھائی کا فون تو اتا ہے

سب نے مجھ سے آپ کے بارے میں پوچھا... میں کیا
بتاتی.. آپ نے کسے شادی کی.. میں کسے بتاتی میں آپ کو
خود چھوڑ کر آئی تھی.. آپ کی ایک الگ فیملی تھی.. وہ ڈسٹرب ہو
جاتی.. جب آپ کو میرے بارے میں پتہ چلتا.. بس اسی
ڈر سے چپ رہی.. کوئی بھی اُن کے خاندان سے آتا. ملتا وہ یہ ہی
کہتا.. بہو کے میکے سے کوئی کیوں نہیں ہے.. مجھے یا آپ کو تنقید کا
نشانہ بنا یا جاتا.. میں چپ رہتی.. وہ کہتے رہتے.. آپ کا
نمبر دوں.. لیکن آپ کا نمبر بند تھا.. میں کہاں سے دیتی..

انس بھی مہینوں بعد فون کرتا تھا.. سحر کے بتاتے بتاتے
.. بچپکی بندھ گئی تھی

.. اپنی میں کیا کرتی.. مجھے کچھ سمجھ نہیں اتا تھا

.. اس بار ایمان بھی رو رہی تھی

سحر مجھے نمبر یاد نہیں رہتے تھے.. فون گم گیا اور نمبر بھی فون میں

تھے.. پھر یاسر نے مجھے نیا نمبر لے دیا.. کیوں کہ پہلے والا نمبر

انس کے نام پہ تھا.. میں نے اور یاسر نے تمہے بہت ڈھونڈا..

.. تم ملی تو میرا بھائی بھی مل گیا

میں مانتی ہوں میں خود عرض ہو گئی تھی.. مجھے تمہے سیکیوڑ کر کے اپنی

زندگی شروع کرنی چاہئے تھی.. میری خود عرضی کی وجہ سے آج

تم اس حال میں ہو... میں اور انس دن رات اسی پچھتاوے

میں کڑھتے ہیں.. لیکن سحر تمہے بھی تو اتنی جلدی فیصلہ نہیں کرنا

.. چاہیے تھا

.. ایمان شکوہ کناں لہجے میں بولی

اپی میں نہیں چاہتی تھی شادی کے بعد آپ میرے
جھنجھٹ میں پڑی رہیں.. اور آپ نے بھی تو کہاں تو ہاسٹل رہ لو..
میں غصے میں چلی گئی تھی.. میری اناپہ ضرب لگی تھی
.. عینہ نظریں چراتی بولی

"کیا اس وجہ سے وہاں سے آگئی تھی...؟؟"

"ہمارے بارے میں پوچھا جاتا تھا..؟؟"

نہیں اپی انہوں نے اور نہ ہی ان کے گھر والوں نے مجھے کچھ کہا تھا
کبھی... بس حالات ہی کچھ اسے ہو گئے تھے.. مجھے لگا تھا میں کبھی
ماں نہیں بن پاؤں گی.. انٹی کچھ کہتی نہیں تھیں.. لیکن ان کی آنکھوں سے
اداسی کا اندازہ لگاسیتی تھی.. اور پھر فریہ آگئی تھی ہماری زندگی
میں.. سب ٹھیک تھا جب تک جاہل فریہ نہیں
تھی..

.. عینہ بیٹا اگر آپ نہ ہوتیں تو ہمیں کبھی اتنی بڑی کامیابی نہ ملتی

شاہد صاحب نے عینہ کے سر پر پیار دیتے شفقت سے
.. کہا تو جھنپ گئی

عاقب نے مسکراتے ہوئے عینہ کو آنکھ ماری.. تو عینہ نے آنکھیں
.. دیکھائی.. شفق بیگم نے بھی اج پیار سے عینہ کو گلے لگایا تھا
فیاض بھائی کی دھمکی سے میں تو ڈر گئی تھی.. لیکن اللہ کا فضل
.. ہے

بیگم اللہ کے فضل کے ساتھ ساتھ ہماری بہو کی دن رات کی
.. محنت بھی ہے.. مجھے تو لگتا ہے میرا تیسرا بیٹا ہے
شاہد آپ کچھ بھی کہتے ہیں.. بہوئیں تو بیٹیاں ہوتی ہیں. داماد بیٹے ہوتے
.. ہیں

.. سب خوش گپوں میں مصروف تھے.. کہ یا سر کا ذکر چھیڑا
ماشاء اللہ دو بچوں کا باپ بن گیا.. اُس کی شادی بھی انا فنا ہی
.. ہوئی تھی

.. شفق بیگم نے حنا ص طور پر عینہ کو دیکھتے کہا

ہاں اب ہمارے گھر میں بھی ایک چھوٹا سا بے بی ہونا چاہئے..
میں بھی یونیورسٹی فرینڈز کو دیکھاؤں.. یہ دیکھو میرا چھوٹا
.. سا بھتیجا بھتیجی

حرا اکانٹیڈ ہوتے بولی.. تو شفق بیگم نے بھی ایک اس سے
.. عینہ کو دیکھا

عینہ نے ہونٹ کاٹے سر جھکا لیا.. شرم و حیا سے اُس کے گال
.. تک دکنے لگے تھے

عاقب نے اُس کا ہاتھ دباتے ریلکس کرنا چاہا تو وہ ہاتھ جھٹکتی اٹھ
.. کر چلی گئی

"حرا کب اراہا واپس..؟؟"

شاہد صاحب فون میں مصروف تھے.. اچانک یاد آنے
.. پر پوچھا

.. مجھے نہیں پتہ

.. عاقب بے زاری سے کہتا وہاں سے واک اوٹ کر گیا

اسے کیا ہوا..؟؟

.. میں سوچ رہا تھا حارث اے گائب ہی پارٹی رکھیں گے

کچھ نہیں ہوا.. ذرا سا بھی اُس کی بیگم کو کچھ کہہ دو تو منہ پھلا لیتا

... ہے

.. شفق بیگم سر جھٹکتے بولیں

.. حارث کو فون کرو

.. جی مام

.. کیا ہو گیا ہے شفق بیگم.. اج تو خوشی کا دن ہے

عینہ کمرے میں اکر ترتیب سے رکھی چیزوں کو دوبارہ ترتیب سے

رکھنے لگی.. عاقب نے اندر اکر کن اکھیوں سے عینہ کو دیکھتے فون

... ڈریس پہ رکھا

... انس سے بات کر لیتی

.. کر لوں گی

.. نارسل آواز میں بولتے بولتے عینہ کی آواز روندھ گئی تھی

..عینہ.. عاقب تڑپ کر عینہ کی طرف بڑھا ہتا
دیکھتے ہی دیکھتے اُس کی آنکھوں سے دو موتی جھلکے تھے.. جو اُس نے بے
.. دردی سے صاف کیے تھے

"کیا ہوا ہے..؟؟"

.. بے قراری سے پوچھا گیا
.. کچھ ہوا ہی تو نہیں ہے
.. تعجب سے کہا گیا

.. مجھے نیند آرہی ہے.. سونا ہے

عاقب کے ہاتھ ہٹاتے کہہ کر بیڈ پر جا کر لیٹ گئی اور بلینکیٹ
منہ تک اوڑھ لیا. عاقب وہیں کھڑا اُس کی کاروائی دیکھتا
.. رہا

ٹھیک ہے.. کل ڈاکٹر کے پاس چلیں گے.. لیکن صرف
تمہاری تھیلی کے لئے.. تاکہ تمہارے دماغ سے فضول خرافات
... نکلیں.. مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا

..عاقب نے کہا تو عینہ نے بلینکیٹ ہٹا کر بے یقینی سے دیکھا

..اب اسے کیوں دیکھ رہی ہو... تم تو سونے لگی تھی

عاقب نے کہا تو عینہ نظریں جھکا گئی

آپ کو کسے پتہ چلتا ہے... میرے دماغ میں کیا چل رہا
..ہوتا

..بالوں کو کان کے پیچھے کرتے جھجھک کے پوچھا گیا

جسے تمہے پتہ چل جاتا.. لوگوں کے دماغوں میں اس وقت کیا

..چل رہا.. اور تم اپنے آپ سے ہی لڑنے لگ جاتی

عاقب نے مسکراتے ہوئے کہا اور بیڈ کی دوسری طرف ا
..کر بیٹھ گیا

یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہتا.. آپ ہمیشہ مجھے

..میرے سوال جواب کی صورت میں لٹاتے ہیں

..عینہ نے خفا ہوتے کہا.. اور اسی کے کندھے پر سر رکھ لیا

..اچھا خفا ہو کر میرا ہی کندھا توڑنا ہے

.. کہہ سکتے ہیں.. یہ عمر بھر کی سزا ہے آپ کی

.. اچھا ایک بات تو بتائیں

.. آپ کسے جان لیتے ہیں میرے احساسات.. ری ایکشنز

ظاہری سی بات ہے مجھے تم سے محبت ہے.. اٹو میٹیکلی پتہ چل

.. جاتا ہے

عاقب نے گھمیر لہجے میں کہا.. عینہ اب ہچکچاتی نہیں تھی..

.. اُسے عادت ہو گئی تھی سننے کی

.. آپ نے اب میرے سوال میں ہی سے جواب نہیں دیا

.. ہا ہا ہا

ابھی لٹا دیتا ہوں

میں جب بھی اس سے کہتا ہوں

مجھے تم سے محبت ہے

وہ مجھ سے پوچھتی ہے کہ

بتاؤ نا! کہ کتنی ہے؟

میں بازو کھول کر کہتا ہوں کہ
زمیں سے آسماں تک ہے
فلک کی کہکشاں تک ہے
میرے دل سے تیرے دل تک
مکان سے لامکان تک ہے
!!! وہ کہتی ہے، کہ بس اتنی
میں کہتا ہوں
یہ بہتی ہے
لہو کی تیز حدت میں
میرے جذبوں کی شدت میں
تیرے امکان کی حسرت کی
میرے وجدان کی جدت میں
وہ کہتی ہے
نہیں کافی ابھی تک یہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyab (Episode 8)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میں کہتا ہوں
ہوا کی سرسراہٹ ہے
تیرے قدموں کی آہٹ ہے
کسی شب کے کسی پل میں
مجسم کھنکھناہٹ ہے
وہ کہتی ہے یہ کیسے فیصل (محسوس) ہوتی ہے؟؟
میں کہتا ہوں
چسکتی دھوپ کی مانند
بلوریں سوت کی مانند
صبح کی شبنمی رت میں
لہکتی کوک کی مانند
وہ کہتی ہے
مجھے بہکاوے دیتے ہو؟
مجھے سچ سچ بتاؤنا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyab (Episode 8)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مجھے تم چاہتے بھی ہو
یا بس بہلاوے دیتے ہو؟
میں کہتا ہوں
مجھے تم سے محبت ہے
کہ جیسے پنچھی پر کھولے
ہوا کے دوش پر جھولے
کہ جیسے برف پگھلے اور
جیسے موتیا پھولے
وہ کہتی ہے
!! مجھے الوبناتے ہو
مجھے اتنا کیوں چاہتے ہو؟
میں اس سے پوچھتا ہوں اب
تمہیں مجھ سے محبت ہے؟
بتاؤ نا کہ، کتنی ہے

وہ بازو کھول کے
مجھ سے لپٹ کے
جھوم جباتی ہے
میری آنکھوں کو کر کے بند
مجھ کو چوم جباتی ہے
دکھا کے مجھ کو وہ چٹکی
دھیرے سے مکرانی ہے
میرے کانوں میں کہتی ہے
فقط اتنی
!! بس اتنی سی ---

عاقب روانگی سے بول رہا تھا اور عینہ سانس روکے سن رہی
.. تھی.. ایک فسوں خیز ماحول طاری ہو چکا تھا
ڈیڈ آپ سے کچھ نہیں ہوگا.. وہ لوگ خوشیاں منا رہے ہیں.. اور
آپ یہاں سر پکڑ کر بیٹھے ہیں.. میں پچھلے سات مہینوں سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyab (Episode 8)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

چپ ہوں.. صرف آپ کی وجہ سے.. آپ یہ کریں گے..
سڑک پر لائیں گے.. اور سردیں گے.. وغیرہ وغیرہ... لیکن وہ
.. لوگ ہمارا مسز اٹا کر ہنس رہے ہیں

فنا ریہ چلاتے ہوئے بول رہی تھی.. اُس کی گرجتی آواز سے گھر
.. کے نوکر بھی سہم گئے تھے

بیٹامیں نے تو بہت کوشش کی.. اُن کی کمپنی ڈوب جائے..
پھر میں اُن کا بزنس بچانے کی مدد تمہاری اور عاقب کی
شادی کی شرط رکھ کر کروں.. لیکن انہوں نے محنت کافی کی.. اور
.. کامیاب رہے.. میری محنت کے آگے اُن کی لگن جیت گئی
.. فیاض صاحب نے افسردہ ہوتے ہارے ہوئے لہجے میں کہا
اب میں اپنی مرضی کروں گی
.. فنا ریہ اٹل لہجے میں بولی

..بیٹا ایسا کچھ نہ کرنا.. کہ تمہاری زندگی ہی برباد ہو جائے
نوڈیڈ.. میری زندگی برباد ہوتی ہے تو ہو جائے.. آباد میں اُن دونوں کی
..بھی زندگی نہیں رہنے دوں گی
..ناریہ غصیلے انداز میں کہتے اپنے کمرے میں چلی گئی
..فیاض صاحب نے پریشانی سے جاتے دیکھا
فیاض آپ سمجھائیں اُسے.. کیوں جیتا جاگتا گھر برباد کرنا
..چاہتی ہے
مسز فیاض نے منکر مندی سے کہا تو فیاض صاحب نے
..خشک نظروں سے دیکھا.. تو مسز فیاض چپ کر گئیں
عینہ اور عاقب ڈاکٹر سے مل کر چیک اپ کروا کر واپسی پ
..کافی مطمئن تھے
میں تمہے پہلے ہی کہتا تھا ہر کام میں اللہ کی مصلحت ہوتی ہے.. اُسی
کی مرضی چلتی ہے.. لیکن تم سمجھتی نہیں ہو.. ابھی ہماری شادی کو
..عرصہ ہی کتنا ہوا ہے

عینہ نے عاقب کی بات سن کر ٹھنڈی اہ بھرتے ہوں کہا اور
باہر دیکھنے لگی.. عاقب ڈرائیو کرتا بگا ہیں بگا ہیں عینہ پہ بھی
.. نظریں مار لیٹا

گھرائے تو شفق بیگم بے تابی اُن کی طرف بڑھی.. عینہ تو شرمندہ
ہی ہو گئی.. شفق بیگم کی حالت دیکھ کر.. لیکن وہ چاہ کر بھی کچھ کر
نہیں پاسکتی تھی... کیوں کہ وہ بالکل ٹھیک تھی.. بس خدا کی
طرف سے کن کی منتظر تھی.. شفق بیگم کو جب اُس نے بتایا
تو اُن کے چہرے پر چھائی مایوسی دیکھ کر عینہ خود کو قصور وار سمجھتے
.. لگی.. عاقب تو کب کا دوبارہ افس جا چکا تھا

کوئی بات نہیں بیٹا.. اللہ کی طرف سے دیر ہے.. ہمیں خوشیاں
ملنے میں.. جب اُس کا حکم ہو.. تم پریشان نہ ہو.. اللہ جلدی
.. تمہاری جھولی بھرے گا

شفق بیگم نے ٹہرے ہوئے انداز میں کہا اور اپنے کمرے
میں چلی گئی.. عینہ کتنی ہی دیر لاؤنچ کے بیچونچ کھڑی رہی.. اس گھر

کو خوشیاں دینے کے لئے وہ خود کا کتنا بدل چکی تھی... ایک شخص کی
حنا طر... یا اُس کی محبت کی حنا طر.. وہ صرف یہاں تھی..
اب بے بس کھڑی تھی.. اس وقت اُس کے اختیار میں کچھ
.. نہیں تھا

عینہ پھر بھی خود کو ہی قصور وار سمجھ رہی تھی.. اوپر سے فون کالز کی
دھمکیاں... کوئی اُسے فون کر کے دھمکا رہا تھا کہ یہاں سے چلی جائے
.. ورنہ اُسے مار دیں گے

.. عینہ تو چپکرا کر ہی رہ گئی تھی. اُس نے تو افس جانا بھی چھوڑ دیا تھا
کچھ دنوں بعد کی بات ہے عاقب افس سے تھکا ہارا آیا تو عینہ کو
.. ڈسٹرب سا رہتا بیٹھے دیکھا

ہزار بار سمجھا چکا ہوں... لیکن سوچنا تو تمہاری سانسوں کے ساتھ
چلتا ہے نا... سوچو گی نہیں تو سانس نہیں آئے گی نا... اسی لئے جتنا
انس لینا اشد ضروری ہے اسی طرح سوچنا اشد ضروری ہے
.. تمہارے لئے.. ساری سوچیں تمہارا دماغ میں ہی تو اتنی ہیں

عاقب نے ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے ترش لہجے میں کہا..
عینہ کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ اُس کا فون بجا.. نمبر دیکھا تو اُس کے
.. چہرے کی ہوائیاں اڑ گئیں

.. کس کا فون ہے..؟؟ جو تمہارا چہرہ لٹھے کی مانند سفید ہو گیا
.. کس کس کا نہیں
.. دیکھاؤ مجھے

عاقب نے نمبر دیکھتے فون ریسیو کیا.. ابھی کچھ بولتا کہ
دوسری طرف سے کی گئی بات کم دھمکی سن کر اُس کا میٹر
.. ہی گھوم گیا

"کون بول رہا ہے..؟؟"

عاقب نے جاہار نہ انداز میں پوچھا.. لیکن دوسری
.. طرف عاقب کی آواز سن کر فون کا ٹاٹا چکاھتا
عاقب نے عینہ کے تاثرات دیکھتے سوالیہ نظروں سے اُسے
دیکھا

"یہ کون ہتا...؟؟"

اور کب سے تمہے دھمکیوں والے فون ارہے ہیں...؟؟
میں سمجھا ہتا تم بچے کی ٹیشن میں ہو... لیکن یہ کیا ہے..
؟؟"

عاقب فل غصے میں اچکا ہتا.. پتہ نہیں دو ویک ہو گئے
ہیں..

..عینہ منمنائی تھی

..عینہ سیر نیسلی

.. اور تم نے مجھے بتانا ضروری نہیں سمجھا

.. جب پانی سر کے اوپر سے گزر جانا ہتا تب بتانا ہتا
عاقب کی بولتے بولتے سانس اکھڑ گئی تھی... عینہ نے فوری پانی
.. اُس کی طرف بڑھایا.. البتہ ہونٹ سے ہی رکھے
دو منٹ کا کام ہے ابھی پتہ لگ جائے گا.. یہ کس کا نمبر
ہے..

.. کیوں کہ نہ ہی میرا کوئی دشمن ہے اور نہ ہی تمہارا
.. اور یہ مارنے کی دھمکی جس نے بھی دی ہے.. زندہ تو وہ نہیں بچے گا
عاقب طیش کے الم میں بول رہا تھا کہ شفق بیگم اُس کی آواز
.. سن کر مندری سے اندرائیں

"کیا ہوا...؟؟" ... "تم دونوں چیخ کیوں رہے ہو...؟؟"

کچھ نہیں مام کوئی میری زندگی چھینا چاہ رہا ہے... اور میں چیخوں بھی
.. ناں

عاقب نے شفق بیگم کو فون پر ائی کال کا بتا کر غصے سے تن فن کرتا کسی کا
نمبر ملاتے وا ک اوٹ کر گیا.. عینہ سر جھکائے محرموں کی
.. طرح بیٹھی رہی

.. ہماری زندگی میں نا جانے کب سکون ائے گا
شفق بیگم تو کہہ کر باہر چلی گئیں.. عینہ نے بھیگی آنکھوں سے اُن کی
.. پشت کو دور جاتے دیکھا
.. جباری ہے

بِزَاكَ اللّٰهِ

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللّٰہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللّٰہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین